قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (آل عمران 74)

روزنامہ

الفضل لندن

مدیر: ابوسعید

Online Edition

بدھ 01 ستمبر 2021ء | 23 محرم 1443 ہجری قمری | جلد: 3 | شمارہ: 207

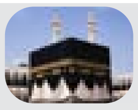

ارشاد باری تعالیٰ

وَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تُقۡسِطُوۡا فِی الۡیَتٰمٰی فَانۡکِحُوۡا مَا طَابَ لَکُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ مَثۡنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ۚ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تَعۡدِلُوۡا فَوَاحِدَۃً اَوۡ مَا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُکُمۡ ؕ ذٰلِکَ اَدۡنٰۤی اَلَّا تَعُوۡلُوۡا ﴿۴﴾

(النساء: 4)

ترجمہ: اور اگر تم ڈرو کہ تم یتامیٰ کے بارے میں انصاف نہیں کر سکو گے تو عورتوں میں سے جو تمہیں پسند آئیں ان سے نکاح کرو۔ دو دو اور تین تین، چار چار لیکن اگر تمہیں خوف ہو کہ تم انصاف نہیں کرسکو گے تو پھر صرف ایک کافی ہے یا وہ جن کے تمہارے داہنے ہاتھ مالک ہوئے۔ یہ طریق قریب تر ہے کہ تم ناانصافی سے بچو۔

فرمان خلیفہ وقت

بیویوں کے درمیان کامل عدل کا معاملہ کرو

حضرت امیرالمؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

پس بیوی کے حقوق کی ادائیگی اتنی بڑی ذمہ داری ہے کہ انہیں ادا نہ کر کے انسان ابتلاء میں پڑ جاتا ہے یا پڑ سکتا ہے اور خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا مورد بن جاتا ہے۔ مَیں نے آنحضرت ﷺ کی ایک دعا کا ذکر کیا تھا کہ آپؐ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا عرض کرتے تھے کہ میں ظاہری طور پر تو ہر ایک کے حق ادا کرنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن کسی بیوی کی کسی خوبی کی وجہ سے بعض باتوں کا اظہار ہو جائے جو میرے اختیار میں نہیں تو ایسی صورت میں مجھے معاف فرما۔ اور یہ ایک ایسی بات ہے جو انسانی فطرت کے عین مطابق ہے اور خدا تعالیٰ جس نے انسان کو پیدا کیا اور پھر ایک سے زیادہ شادیوں کی اجازت بھی دی، جو بندے کے دل کا حال بھی جانتا ہے جس کی پاتال تک سے وہ واقف ہے، غیب کا علم رکھتا ہے۔ اس نے اس بارہ میں قرآن کریم میں واضح فرما دیا ہے کہ ایسی صورت حال پیدا ہو سکتی ہے کہ بعض حالات کی وجہ سے تم کسی طرف زیادہ جھکاؤ کر جاؤ۔ تو ایسی صورت میں یہ بہرحال ضروری ہے کہ جو اس کے ظاہری حقوق ہیں، وہ مکمل طور پر ادا کرو۔ جیسا کہ سورۃ نساء میں فرماتا ہے کہ وَلَنۡ تَسۡتَطِیۡعُوۡۤا اَنۡ تَعۡدِلُوۡا بَیۡنَ النِّسَآءِ وَلَوۡ حَرَصۡتُمۡ فَلَا تَمِیۡلُوۡا کُلَّ الۡمَیۡلِ فَتَذَرُوۡهَا کَالۡمُعَلَّقَۃِ ؕ وَاِنۡ تُصۡلِحُوۡا وَتَتَّقُوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا (النساء: 130) اور اب تم یہ توفیق نہیں پا سکو گے کہ عورتوں کے درمیان کامل عدل کا معاملہ کرو خواہ تم کتنا ہی چاہو۔ اس لئے یہ تو کرو کہ کسی ایک کی طرف کلیۃً نہ جھک جاؤ کہ اس دوسری کو گویا لٹکتا ہوا چھوڑ دو۔ اگر تم اصلاح کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو یقیناً اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

تو ایسے معاملات جن میں انسان کو اختیار نہ ہو اس میں کامل عدل تو ممکن نہیں لیکن جو انسان کے اختیار میں ہے اس میں انصاف بہرحال ضروری ہے۔ اور ظاہری انصاف جیسا کہ مَیں بتا آیا ہوں کہ کھانا، پینا، کپڑے، رہائش اور وقت وغیرہ سب شامل ہیں۔ اگر صرف خرچ دیا اور وقت نہ دیا تو یہ بھی درست نہیں اور صرف رہائش کا انتظام کر دیا اور گھریلو اخراجات کے لئے چھوڑ دیا کہ عورت لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتی پھرے تو یہ بھی درست نہیں ہے۔ پس ظاہری لحاظ سے مکمل ذمہ داری مرد کا فرض ہے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 8 مئی 2009ء بحوالہ الاسلام ویب سائٹ)

اس شمارہ میں

- منقبت حضرت امام حسینؓ (منظوم)
- احکام خداوندی
- خطبہ جمعہ حضور انور بشکل سوال و جواب
- سارے جہان کو تقسیم کر دو

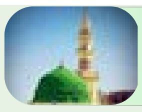

فرمانِ رسول ﷺ

بیویوں میں عدل نہ کرنے والے کو انذار

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور اس کا جھکاؤ صرف ایک طرف ہو اور دوسری کو نظرانداز کرتا ہو تو قیامت کے دن اس طرح اٹھایا جائے گا کہ اس کا ایک حصہ جسم کا کٹا ہوا یا علیحدہ ہو گا۔

(سنن نسائی، کتاب عشرۃ النساء باب میل الرجل حدیث نمبر 3942)

حضرت سلطان القلمؑ کے رشحات قلم

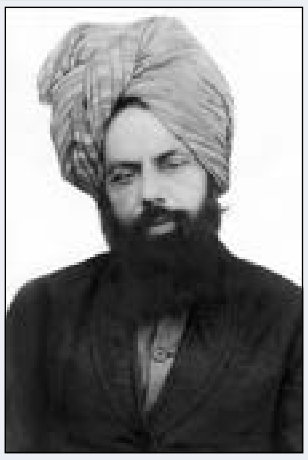

تعدد ازواج اور بیویوں میں اعتدال

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

’’پہلی بیوی کی رعایت اور دلداری یہاںتک کرنی چاہیئے کہ اگر کوئی ضرورت مرد کو ازدواج ثانی کی محسوس ہو لیکن وہ دیکھتا ہے کہ دوسری بیوی کے کرنے سے اس کی پہلی بیوی کو سخت صدمہ ہوتا ہے اور حد درجہ کی اُس کی دلشکنی ہوتی ہے تو اگر وہ صبر کر سکے اور کسی معصیت میں مبتلا نہ ہوتا ہو اور نہ کسی شرعی ضرورت کا اُس سے خون ہوتا ہو تو ایسی صورت میں اگر اُن اپنی ضرورتوں کی قربانی سابقہ بیوی کی دلداری کے لئے کر دے اور ایک ہی بیوی پر اکتفا کرے۔ تو کوئی حرج نہیں ہے اور اُسے مناسب ہے کہ دوسری شادی نہ کرے۔‘‘

مزید فرمایا:

’’ہمیں جو کچھ خدا تعالیٰ سے معلوم ہوا ہے وہ بلا کسی رعایت کے بیان کرتے ہیں۔ قرآن شریف کا منشا زیادہ بیویوں کی اجازت سے یہ ہے کہ تم کو اپنے نفوس کو تقویٰ پر قائم رکھنے اور دوسرے اغراض مثلاً اولاد صالحہ کے حاصل کرنے اور خویش و اقارب کی نگہداشت اور اُن کے حقوق کی بجا آوری سے ثواب حاصل ہو۔ اور اپنی اغراض کے لحاظ سے اختیار دیا گیا ہے کہ ایک دو تین چار عورتوں تک نکاح کر لو لیکن اگر ان میں عدل نہ کر سکو تو پھر یہ فسق ہو گا۔ اور بجائے ثواب کے عذاب حاصل کرو گے کہ ایک گناہ سے نفرت کی وجہ سے دوسرے گناہوں پر آمادہ ہوئے۔ دل دُکھانا بڑا گناہ ہے اور لڑکیوں کے تعلقات بڑے نازک ہوتے ہیں۔‘‘

(ملفوظات جلد ہفتم، صفحہ 64-65 ایڈیشن 1984ء)

اسی طرح ایک اور موقع پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

’’یتیم لڑکیاں جن کی تم پرورش کرو ان سے نکاح کرنا مضائقہ نہیں لیکن اگر تم دیکھو کہ چونکہ وہ لاوارث ہیں شاید تمہارا نفس ان پر زیادتی کرے تو ماں باپ اور اقارب والی عورتیں کرو جو تمہاری مؤدب رہیں اور ان کا تمہیں خوف رہے۔ ایک دو تین چار تک کر سکتے ہو بشرطیکہ اعتدال کرو اگر اعتدال نہ ہو تو پھر ایک ہی پر کفایت کرو گو ضرورت پیش آوے۔‘‘

(اسلامی اصول کی فلاسفی، روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 337)

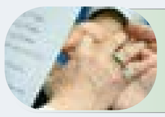

دربارِ خلافت

یہ تینوں نہ دن نہ رات دیکھتے ہیں۔تبلیغ میں ہی لگے رہتے ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

مکرم میاں شرافت احمد صاحب اپنے والد حضرت مولوی جلال الدین صاحبؓ مرحوم کے حالات بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ والد صاحب کو خدمتِ دین کا بہت شوق تھا اور اس پیرانہ سالی میں بھی، بڑھاپے میں بھی آپ جوانوں سے بازی لے جاتے تھے۔حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے زمانے میں، 1934ء میں جہاں خطبہ جمعہ میں آپ کی وفات کو شہادت کی موت قرار دیا ہے، وہاں آپ نے اعتراف فرمایا کہ مولوی صاحب جوانوں سے بڑھ کر کام کرنے والے تھے۔حضور نے فرمایا کہ تین آدمی مَیں نے دیکھے ہیں جو کہ تبلیغ میں دیوانوں کی طرح کام کرتے تھے، ایک حافظ روشن علی صاحب مرحوم، دوسرے یہ مولوی صاحب اور تیسرے مولوی غلام رسول صاحب راجیکی۔ یہ تینوں نہ دن نہ رات دیکھتے ہیں۔تبلیغ میں ہی لگے رہتے ہیں۔

(ماخوذ از رجسٹر روایات صحابہؓ غیر مطبوعہ جلد 12صفحہ 274روایت حضرت میاں شرافت احمد صاحبؓ)

پھر میاں شرافت احمد صاحب ہی اپنے والد صاحب مولوی جلال الدین صاحبؓ مرحوم کے حالات بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ والد صاحب تبلیغ سلسلہ کے متعلق اپنا ایک رؤیا بیان فرمایا کرتے تھے۔ وہ مَیں لکھتا ہوں۔ (والد صاحب) کہتے ہیں ایک دن مَیں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمارے گھر میں یا گاؤں میں یہ مجھے یادنہیں رہا تشریف لائے ہیں اور مجھ سے قلم مانگتے ہیں۔ اُس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ کچھ مدت کے بعد مَیں قادیان میں حاضر ہوا اور اپنے ساتھ دو رتیجے کھدر سفید دھوبی سے دھلا ہوا، اُس کے پانچ گز کے دو ٹکڑے (یعنی رتیجے شاید پنجابی میں لمبی چادروں کے ٹکڑوں کو کہتے ہیں) لے کے رکھے اور دو ہولڈر مختلف رنگ کے لئے اور حضور کی خدمت میں پیش کئے اور حضور سے قلم مانگنے کی تعبیر دریافت کی۔حضور نے ازراہِ ہمدردی میرے حقیر نذرانے کو قبول فرماتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے خواب کو پورا کر دیا۔قلم سے مراد یہ ہے کہ آپ خدمتِ دین کریں، تحریری بھی اور تقریری بھی۔ والد صاحب بیان کرتے تھے کہ اس کے بعد مَیں نے اپنے سارے زور سے تبلیغ شروع کر دی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کی کوششیں بارآور ہوئیں۔ آپ کے دونوں بھائی بیعت میں شامل ہو گئے جن میں سے ایک اپنے علاقے میں مانا ہوا عالم تھا (مولوی علی محمد صاحب سکنہ زیرہ ضلع فیروز پور) جب مخالفوں کو معلوم ہوا کہ یہ دونوں بھائی مولوی جلال الدین صاحب اور مولوی علی محمد صاحب احمدی ہو گئے ہیں تو اُن کی کمریں ٹوٹ گئیں۔ ان کے احمدی ہونے پر محمد علی بوہڑیہ اور محمود شاہ واعظ یہ دونوں زیرہ سے روتے ہوئے چلے گئے۔ یہ غیر احمدی تھے اور فیروز پور تک ایک دوسرے کے گلے میں ہاتھ ڈال کر ایسے روتے تھے جیسے بہت قریبی رشتہ دار فوت ہو گیا ہو۔ پھر مولوی صاحب کی کوشش سے زیرہ ضلع فیروز پور، کھر یپڑ لدھیکے، رتنے والا اور للیانی وغیرہ مقامات پر مخلص جماعتیں پیدا ہوئیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

(ماخوذ از رجسٹر روایات صحابہؓ غیر مطبوعہ جلد 12صفحہ 274تا276 روایت حضرت میاں شرافت احمد صاحبؓ)

پھر میاں شرافت احمد صاحب ہی کی مولوی جلال الدین صاحب کے بارے میں ایک روایت ہے کہ والد صاحب 1924ء میں ملکانہ میں تبلیغ کی خاطر تشریف لے گئے اور وہاں بنجاروں اور ملکانوں میں تبلیغِ اسلام کرتے رہے۔ ملکانوں اور بنجاروں کے علاوہ آپ نے معززین علاقہ سے بھی تعلقات پیدا کر لئے۔ حکام وقت سے بھی اپنے پھٹے پرانے کپڑوں میں جا ملتے۔ وہ لوگ آپ کو اس رنگ میں دیکھ کر کہ ستّر اسّی سال کا بوڑھا اپنی گھٹھڑی اُٹھائے پھر رہا ہے اور دن رات اس دھن میں ہے کہ لوگ مسلمان بن جائیں اور احمدیت قبول کر لیں، بہت اچھا اثر لیتے تھے۔ آپ اُن سے کافی چندہ وصول کرتے تھے۔ وہ خوشی سے دیتے تھے کہ یہ جماعت کام کرنے والی ہے۔ اس علاقے میں بھی آپ کی سعی اور کوشش سے بہت سے لوگ سلسلہ حقّہ میں داخل ہو گئے۔

(ماخوذ از رجسٹر روایات صحابہؓ غیر مطبوعہ جلد 12صفحہ 278-279 روایت حضرت میاں شرافت احمد صاحبؓ)

(خطبہ جمعہ 16/ مارچ 2012ء بحوالہ الاسلام ویب سائٹ)

منقبت حضرت امام حسینؓ

بوقتِ سجدہ شہادت کا پی لیا تھا جام
بُھلا سکے گی نہ امت بھی کربلا کی شام
شہید ہوکے یوں دائم رہے گا نامِ حسین
کہ اب بھی ابن علی کو پہنچ رہے ہیں سلام
جھکا نہ سر وہ کبھی کفر کے مقابل پر
وہ جنکو پیاس کی شدت بنا سکی نہ غلام
بلا کی پیاس تھی بارش مگر تھی تیروں کی
تھا صبر ایسا کہ حیراں ہوئی یہ دنیا تمام
جبیں تھی سجدہ میں نیزے کی نوک گردن پر
یوں کوچ کرکے ملا خلد میں بھی اعلیٰ مقام
پڑھیں درود یوں کثرت سے ان پہ بھیجیں سلام
ہے پیارے آقا کا اس ماہ میں یہی پیغام
سو کیوں بیاں نہ کرے منقبت حسین کی منؔ
تھے آپ دین کے شیدا محافظِ اسلام

منصورہ فضل من۔ قادیان

خلافت کی غلامی ہے ضمانت تیری قربت کی

خلافت کی غلامی ہے ضمانت تیری قربت کی
ہمیں بھی اس کے قدموں کی ہمیشہ خاکِ پا رکھنا
اگر نورِ نبوت سے منور جگ کو کرنا ہے
تو روشن ہر جگہ ہر دم خلافت کا دیا رکھنا
اگر ہے تم کو ملنا اوّلیں سے! آخریں ہو کر
خلافت کی امانت سے دلوں کو آشنا رکھنا
کلیساؤں کی دنیا کی صلیبیں جس نے توڑی ہیں
ہمارے سر پر اس مہدی کی تو ہر دم رِدا رکھنا

شہناز اختر

(وفا کے قرینے صفحہ 440)

قدسیہ نوروالا۔ ناروے

احکام خداوندی

قسط نمبر 6

حضرت اقدس مسیح موعودعلیہ السلام فرماتے ہیں:

’’جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے بند کرتا ہے۔‘‘

(کشتی نوح)

نماز

نماز انسان کا تعویز ہے۔ پانچ وقت دعا کا موقع ملتا ہے۔ کوئی دعا تو سنی جائے گی۔ اس لئے نماز کو بہت سنوار کر پڑھنا چاہیئے اور مجھے یہی بہت عزیز ہے۔

(حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

مومن بندوں کو نماز کے قیام کا حکم

- قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ

(ابراہیم : 32)

تو میرے ان بندوں سے کہہ دے جو ایمان لائے ہیں۔ کہ وہ نماز قائم کریں۔

پنجوقتہ نماز کا قیام

- اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ

(بنی اسرائیل: 79)

تو سورج کے ڈھلنے سے لے کر رات کے خوب تاریک ہو جانے کے وقت تک مختلف گھڑیوں میں نماز کو عمدگی سے ادا کر۔

- وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ طَرَفَیِ النَّہَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ

(ہود :115)

اور دن کے دونوں کناروں پر نماز کو قائم کر اور رات کے کچھ ٹکڑوں میں بھی۔

خاص طور پر درمیانی نماز کی حفاظت کا حکم

حٰفِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوۃِ الْوُسْطٰی ٭ وَقُوْمُوْا لِلّٰہِ قٰنِتِیْنَ۔

(البقرہ:239)

(اپنی) نمازوں کی حفاظت کرو۔ بالخصوص مرکزی نماز کی۔

(درمیانی نماز سے مراد وہ نماز جو دنیاوی کاموں کے درمیان آجائے اور اکثر غفلت سے چھوٹ جاتی ہے۔ تو اس کی حفاظت کی تاکید ہے۔)

نماز سے غفلت برتنے والوں کے لئے ہلاکت کی وعید

- فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ۔
- الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلَاتِہِمْ سَاھُوْنَ۔

(الماعون : 5-6)

پس ان نماز پڑھنے والوں کے لئے ہلاکت ہو۔ جو اپنی نماز سے غافل رہتے ہیں۔

نماز میں سستی منافق کی علامت ہے اس سے پرہیز چاہیے

- اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ وَھُوَ خَادِعُھُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْۤا اِلَی الصَّلٰوۃِ قَامُوْا کُسَالٰی ۙ یُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ اِلَّا قَلِیْلًا۔

(النساء : 143)

یقیناً منافقین اللہ سے دھوکے بازی کرتے ہیں جبکہ وہ انہیں کو دھوکہ میں مبتلا کر دیتا ہے۔ اور جب وہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں سستی کے ساتھ کھڑے ہوئے ہیں لوگوں کے سامنے دکھاوا کرتے ہیں۔ اور اللہ کا ذکر نہیں کرتے۔ مگر بہت تھوڑا۔

نماز کا قیام فحشاء کا خاتمہ کا موجب ہے

- وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْہٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ

(العنکبوت : 46)

اور نماز کو قائم کر۔ یقیناً نماز بے حیائی اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے۔

مشاغل تجارت، عبادات میں روک نہ بنیں

- رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْہِیْہِمْ تِجَارَۃٌ وَّ لَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَ اِیْتَآءِ الزَّکٰوۃِ ۪ۙ یَخَافُوْنَ یَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِیْہِ الْقُلُوْبُ وَ الْاَبْصَارُ۔

(النور:38)

ایسے عظیم مرد جنہیں نہ کوئی تجارت اور نہ کوئی خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے یا نماز کے قیام سے یا زکوٰۃ کی ادائیگی سے غافل کرتی ہے۔ وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل (خوف سے) اُلٹ پلٹ ہو رہے ہوں گے اور آنکھیں بھی۔

اہل خانہ اور اولاد کو نماز کی مسلسل تلقین

- وَاْمُرْ اَھْلَکَ بِالصَّلٰوۃِ وَاصْطَبِرْ عَلَیْھَا

(طٰہٰ: 133)

اور اپنے گھر والوں کو نماز کی تلقین کرتا رہ اور اس پر ہمیشہ قائم رہ۔

- یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ

(لقمان: 18)

اے میرے پیارے بیٹے! نماز کو قائم کر۔

نماز تہجد کے بارے میں حکم

- وَمِنَ الَّیْلِ فَتَہَجَّدْ بِہٖ نَافِلَۃً لَّکَ

(بنی اسرائیل: 80)

اور رات کے ایک حصہ میں بھی اس (قرآن) کے ساتھ تہجد پڑھا کر۔

- یٰۤاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ
- قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا
- نِّصْفَہٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْہُ قَلِیْلًا

(المزمل : 2تا4)

اے چادر میں لپٹے ہوئے (خدا کی رحمت کا انتظار کرنے والے) راتوں کو اٹھ اٹھ کر عبادت کر۔ (جس سے ہماری مراد یہ ہے کہ رات کا اکثر حصہ عبادت میں گزارا کر۔) یعنی اس کا نصف یا نصف سے کچھ کم کردے۔

(700 احکام خداوندی از حنیف محمود)

قمر احمد ظفر۔ جرمنی

خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ
بابت مؤرخہ 20/ اگست 2021ء بشکل سوال و جواب

سوال: خوزِستان کی فتوحات کا خاتمہ کس معرکہ پر ہوُا؟

جواب: جُندَیسَابُور

سوال: کس موقع پر حضرت عمر فاروقؓ نے ارشاد فرمایا کہ ’’اللہ تعالیٰ نے وفاداری کو بڑی اہمیّت دی ہے، تم وفادار نہیں ہو سکتے جب تک اِس عہد کو پورا نہ کرو۔ جب تک تم شک میں ہو اُنہیں مہلت دو اور اُن کے ساتھ وفاداری کرو۔‘‘

جواب: جنگِ جُندَیسَابُور کے دوران مِقْنَف نامی ایک حبشی مسلمان غلام کی جانب سے دُشمن فوج کو اَمان دینے کی پیشکش کے معاملہ میں اِستفسار پر

سوال: ایران کی فتح پر حضرت عمر فاروقؓ کیوں مجبور ہوئے نیز اس کی وجوہات بیان کرتے ہوئے حضورِ انور ایدّہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے آپؓ کی کس قلبی خواہش کا تذکرہ فرمایا؟

جواب: اگر عراق اور اَہواز کے معرکوں پر ہی اس خونریز جنگ کا خاتمہ ہو جائے تو بہتر ہے نیز آپؓ نے بار بار اس خواہش کا اظہار فرمایا تھا، کاش! ہمارے اور ایرانیوں کے درمیان کوئی ایسی روک ہو کہ نہ وہ ہماری طرف آ سکیں نہ ہم اُن کے پاس جا سکیں۔

سوال: کونسی جنگ اپنے نتائج کے لحاظ سے اس قدر اہم تھی کہ مسلمانوں میں ’’فتح الفتوح‘‘ یعنی تمام فتوحات سے بڑھ کر معروف ہوگئی؟

جواب: جنگِ نِہاوَند

سوال: ایران اور عراق میں مسلمانوں کی جنگی مہم میں کتنے معرکوں کو فیصلہ کُن حیثیّت حاصل ہے؟

جواب: تین / معرکہٗ قادسیّہ، معرکہٗ جَلُولاء، معرکہٗ نِہاوَند

سوال: حضرت عمر فاروقؓ کی خدمت میں نِہاوَند کے لشکر کی اطلاع کس نے ارسال کی؟

جواب: حضرت سعدؓ بن ابی وقاص

سوال: حضورِ انور ایدّہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے جنگِ نِہاوَند کی تفاصیل میں حضرت عمر فاروقؓ کی جانب سے مُنعقدہ مجلسِ مشاورت اور خطاب کا تذکرہ فرمایا، اس ضمن میں رائے طلب کرنے پر کِن صحابیٔ رسول ﷺ کی تجویز کا درج ذیل روح پَرور الفاظ حصّہ تھے؟

’’آپؓ کا خود محاذِ جنگ پر جانا اِس لیے بھی مناسب نہیں کہ آپؓ کی پوزیشن تو اُس لَڑی کی سی ہے جِس میں موتی پَروئے ہوتے ہیں، اگر لَڑی کُھل جائے تو موتی بکھر جائیں گے اور پھر کبھی اکھٹے نہ ہوں گے۔‘‘

جواب: حضرت علیؓ بن ابی طالب

سوال: نِہاوَند کی اہم ترین مہم کے لیے حضرت عمر فاروقؓ نے کمان کن کے سپُرد فرمائی نیز اُن کی معیّت میں کون کونسے بہادر اور ممتاز مسلمان بھی شامل تھے؟

جواب: حضرت نُعمانؓ بن مُقَرِّن / حُذَیفہؓ بن الیَمان، عبداللہؓ بن عمرؓ، جَرِیرؓ بن عبداللہ بَجَلی، مُغِیرہؓ بن شُعبہ، عَمروؓ بن مَعْدِیکَرِب، طُلَیحہ بن خُوَیلَد اَسدی، قَیس بن مَکشُوح مُرادِی

سوال: حضورِ انور ایدّہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے حضرت نُعمانؓ بن مُقَرِّن کی جانب سے باوجود دُشمن فوج کے اسلامی لشکر کے انتہائی قریب آ جانے نیز بعض مسلمانوں کے تیروں سے زخمی ہونے کے عام مقابلہ کی اجازت نہ دیئے جانے کی کیا حکمت بیان فرمائی؟

جواب: دوپہر ڈھلنے کا انتظار / حضرت نُعمانؓ عاشقِ رسول ﷺ تھے اور آنحضرت ﷺ کا عام معمول یہ تھا کہ اگر صبح جنگ شروع نہ ہو تو پھر زوال کے بعد لڑائی کا اقدام فرماتے جبکہ گرمی کی شدّت نہ رہتی اور ٹھنڈی ہوائیں چلنے لگتیں

سوال: قاصد نے مدینہ پہنچ کر حضرت عمر فاروقؓ کو فتح نِہاوَند کی خوشخبری دی نیز حضرت نُعمانؓ بن مُقَرِّن کی وفات کی خبر سنائی جس پر صدمہ کے باعث آپؓ سَر پر ہاتھ رکھ کر روتے رہے، دوسرے شُہداء کے نام سنائے نیز عرض کی۔

امیر المؤمنین! اور بھی بہت سے مسلمان شہید ہوئے ہیں جنہیں آپؓ نہیں جانتے، اس پر آپؓ نے روتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: عمرؓ اُنہیں نہیں جانتا تو اُنہیں اُس کا کوئی نُقصان نہیں، خدا تو اُنہیں جانتا ہے

سوال: آذربائیجان کی فتح کے لیے حضرت عمر فاروقؓ نے کنہیں جھنڈے بھجوائے؟

جواب: عُتبَہ بن فَرقَد اور بُکَیر بن عبداللہ

سوال: طبری کے مطابق اَصفہان کی فتح کس سنِ ہجری میں ہوئی؟

جواب: 21/ ہجری

خصوصی سوال: معرکہٗ نِہاوَند کے تناظر میں حضرت عمر فاروقؓ نے لڑائی کی متوقّع رات نہایت بے چینی سے جاگ کر گزاری نیز آپؓ جِس تکلیف سے دعا میں مصروف رہے، راوی نے اس کی کیفیّت کیا بیان کی ہے؟

جواب: حاملہ عورت کی تکلیف

آج کی دعا

اَللّٰھُمَّ إِنِّیۡ أَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡجُوۡعِ فَإِنَّہٗ بِئۡسَ الضَّجِیۡعُ وَأَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡخِیَانَةِ فَإِنَّھَا بِئۡسَتِ الۡبِطَانَةُ۔(سنن نسائی، کِتَابُ الۡاِسۡتِعَاذَةِ، اَلۡاِسۡتِعَاذَۃُ مِنَ الۡجُوۡعِ حدیث:5470)

ترجمہ: اے اللہ! میں بھوک سے تیری پناہ چاہتا ہوں کیونکہ یہ بدترین ساتھی ہے۔ اور خیانت سے بھی پناہ چاہتا ہوں کیونکہ یہ بدترین خصلت ہے۔

یہ سید ومولیٰ، مقدس الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی خیانت اور فقر و فاقہ سے بچنے کی دعا ہے۔

حضرت ابو امامہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مومن میں جھوٹ اور خیانت کے سوا تمام بری عادتیں ہوسکتی ہیں۔

عَنۡ عَبۡدِ اللّٰہِ بۡنِ عَمۡرٍو قَالَ: قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ: أَرۡبَعٌ مَّنۡ كُنَّ فِیۡہِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا، وَمَنۡ كَانَتۡ فِیۡہِ خَلَّةٌ مِّنۡھُنَّ كَانَتۡ فِیۡہِ خَلَّةٌ مِّنۡ نِّفَاقٍ حَتّٰی یَدَعَھَا: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا عَاھَدَ غَدَرَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخۡلَفَ، وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ۔ غَیۡرَ أَنَّ فِیۡ حَدِیۡثِ سُفۡیَانَ: وَإِنۡ كَانَتۡ فِیۡہِ خَصۡلَةٌ مِّنۡھُنَّ كَانَتۡ فِیۡہِ خَصۡلَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ۔ (صحیح مسلم، کِتَابُ الۡإِیۡمَانِ بَابُ بَیَانِ خِصَالِ الۡمُنَافِقِ حدیث:210)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمروؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

چار عادتیں ہیں جس میں وہ (چاروں) ہوں گی، وہ خالص منافق ہو گا اور جس کسی میں ان میں سے ایک عادت ہو گی تو اس میں نفاق کی ایک عادت ہو گی یہاں تک کہ اس سے باز آ جائے۔ (وہ چار یہ ہیں) جب بات کرے تو جھوٹ بولے اور جب معاہدہ کرے تو توڑ ڈالے اور جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے اور جب جھگڑا کرے تو گالی دے۔

مرسلہ: مریم رحمٰن

ابن ایف آر بسمل

سارے جہان کو تقسیم کر دو

وَرِثْنَا الصُّحُفَ فَاقَتْ كُلَّ كُتُبٍ
وَ سَبَقَتْ كُلَّ أَسْفَارٍ بِشَأْنٍ

یعنی ہم اس کتاب کے وارث بنائے گئے جو سب کتابوں پر فائق ہے ایسی کتاب جو اپنے کمالات میں تمام کتابوں پر سبقت لے گئی ہے۔

(القصائد الاحمدیہ صفحہ 121)

حضرت مسیح موعود کا ایک کشف

’’آج رات میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ مجھ کو بارگاہ ایزدی میں لے گئے اور وہاں سے مجھے ایک چیز ملی جس کے متعلق ارشاد ہوا کہ سارے جہان کو تقسیم کر دو‘‘

(تذکرہ ایڈیشن چہارم صفحہ 818)

اس کشف میں اشاعت قرآن کی طرف اشارہ ہے۔

اس مضمون میں خلافت ثالثہ کے دوران اشاعت قرآن کریم کا ایک نہایت ہی مختصر جائزہ پیش کرنا مقصود ہے۔ وَمَا تَوْفِيْقِىْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کا اشاعت قرآن کا منصوبہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے فرمایا:

’’بعثت مہدی معہود علیہ السلام کی ایک ہی غرض ہے اور وہ قرآن کریم کے خزائن کو بنی نوع انسان کے ہاتھوں تک پہنچانا ہے۔ اشاعت قرآن کے سلسلہ میں تین مرحلے آتے ہیں ایک یہ کہ متن قرآن کریم کو ہر مسلمان کے ہاتھ میں پہنچا دیا جائے یہی نہیں بلکہ متن قرآن عظیم کو دنیا کے ہر انسان کے ہاتھوں تک پہنچایا جائے۔

دوسرا مرحلہ یہ ہے کہ قرآن کریم کا ترجمہ ہر قوم اور ہر ایک ملک کی زبان میں کیا جائے تا کہ دنیا کے ہر خطہ کے لوگوں تک قرآن کریم کو اس کے معنے و مفہوم کے ساتھ پہنچایا جا سکے۔

ترجمہ سمجھنے لگ جائیں تو ہم ان کو قرآن عظیم کی تفسیر سے روشناس کرائیں۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 15 جون 1973ء)

منصوبے پر عمل درآمد

سب سے پہلے آپ نے اپنی جماعت کے دلوں میں قرآن کی عظمت اور محبت پیدا کی مثلاً فرمایا:

’’خلیفہ وقت کا سب سے بڑا اور اہم کام یہی ہوتا ہے کہ وہ قرآن کریم کی تعلیم رائج کرنے والا ہو اور نگرانی کرنے والا ہو کہ وہ لوگ جو سلسلہ حقہ کی طرف منسوب ہونے والے ہیں کیا وہ قرآن کریم کا جوا اپنی گردن پر رکھنے والے ہیں؟ اور اس سے منہ پھیرنے والے نہیں بلکہ اس کی پوری پوری اطاعت کرنے والے ہیں؟‘‘

(قرآنی انوار-خطبات - حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ صفحہ 17)

’’جماعت کا ایک فرد بھی ایسا نہ رہے نہ بڑا، نہ چھوٹا، نہ مرد، نہ عورت، نہ جوان، نہ بچہ کہ جسے قرآن کریم پڑھنا نہ آتا ہو جس نے اپنے ظرف کے مطابق قرآن کریم کے معارف حاصل کرنے کی کوشش نہ کی ہو‘‘

(قرآنی انوار-خطبات - حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ صفحہ 18)

اشاعت قرآن کے سلسلے میں آپ نے پہلے مرحلہ کے طور پر دنیا بھر کی dignitaries کو قرآن کریم (عربی متن اور ترجمہ کے ساتھ) تحفہ کے طور پر تقسیم کئے اور تقسیم کروائے اس کے علاوہ جہاں جہاں ممکن تھا آپ نے لائبریریوں اور ہوٹلوں میں قرآن کریم کے نسخے رکھوائے۔

آپ کی تقلید میں جماعت کے دوستوں نے بھی اپنی اپنی بساط کے مطابق اس کار خیر میں حصہ لیا اور اپنے حلقہ احباب میں قرآن کریم کے تحفے تقسیم کئے۔

ان کی مثال ایسے ہی ہے جیسے ایک چڑیا پانی کی چونچ بھر کر لائے اور آگ بجھانے میں اپنا حصہ ڈال دے ورنہ ساری دنیا کے ہر فرد بشر تک قران پہنچانا تو صدیوں کا کام ہے اس عاجز کو بھی اس قسم کا تجربہ ہوا اس وقت جب یہ تحریک ہوئی یہ عاجز ایک یوگوسلاوین انجینئرنگ کمپنی میں کام کرتا تھا چنانچہ ایک درجن کے قریب یوگوسلاوین انجینئرز کو انگریزی ترجمے والے قرآن کے نسخے تحفہ میں دینے کی اللہ تعالیٰ نے توفیق دی جس کا بڑا مثبت اثر ہوا۔ شکریے کے خطوط ملے اور زبانی بھی بڑا اظہار تشکر کیا گیا۔ ان دنوں ایک ائر کریش ہوا تھا اور ان کا ایک ساتھی شہید ہو گیا تھا ایک نے کہا کہ میں یہ قرآن لے کر سفر کروں گا اور اس کی برکت سے بخیریت منزل مقصود پر پہنچ جاؤں گا۔

بعض خطوط اب بھی اس عاجز کے ریکارڈ میں ہیں ایک خط بطور نمونہ پیش خدمت ہے:

KEVIC SEFIK C/O ENERGOINVST

June, 1973 22

Dear Mr

I am very thankful to you for your kind present which I received just two days back.It is very nice of you to remember me this translation of the Holy Quran

Thanking you once more for kind ,remembering me,I remain

,Yours faithfully

(KEVIC SEFIK)

ان کے ہیڈ آفس SARAJEVO سے اسسٹنٹ مینیجنگ ڈائریکٹر IVAN ZOVKO نے لکھا:

I am deeply touched for the Holy Quran which you kindly sent me

گو بعد میں بھی مختلف پراجیکٹس پر بعض اور لوگوں کو بھی قرآن کریم کا تحفہ دینے کی توفیق ملی جیسے وکالت تبشیر سے جاپانی اور روسی ترجمے والا قرآن لے کر جاپانی اور روسی انجینئرز کو تحفہ دیا لیکن جس بشاشت سے یوگوسلاوین انجینئرز نے تحفے وصول کئے اس کی یاد دل سے محو نہیں ہوتی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے اپنی خلافت کے دوران کئی ممالک میں پرنٹنگ پریس کے منصوبے بھی بنائے بعض رکاوٹیں بھی آئیں تاہم کام بعد میں بھی جاری رہا۔

اظہار خوشنودی منجانب اللہ

آپ نے ایک موقع پر فرمایا

’’خدا تعالیٰ نے میرے دل میں ڈالا تھا کہ millions کی تعداد میں (ملین کہتے ہیں دس لاکھ کو) قرآن کریم کے تراجم دنیا میں پھیلائے جائیں‘‘

(خطاب بر موقع سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ 7 نومبر 1980ء)

خطبہ جمعہ 4 جولائی 1980ء جرمنی (بحوالہ دورہ مغرب 1400ھ صفحہ 25-26) میں فرمایا:

’’ایک دن مجھے یہ بتایا گیا کہ تیرے دور خلافت میں پچھلی دو خلافتوں سے زیادہ اشاعت قرآن کا کام ہو گا۔

چنانچہ اب تک میرے زمانہ میں پچھلی دو خلافتوں کے زمانوں سے قرآن مجید کی دوگنا زیادہ اشاعت ہو چکی ہے دنیا کی مختلف زبانوں میں اب تک قرآن مجید کے کئی لاکھ نسخے طبع کروا کر تقسیم کئے جا چکے ہیں‘‘۔

ایک دفعہ جذباتی رنگ میں فرمایا کہ ہمیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب مہدی نے وہ قرآن دوبارہ دیا جو دوسروں نے کپڑوں میں لپیٹ کے طاق نسیاں میں رکھا ہوا تھا۔

مسلمانوں پہ تب ادبار آیا
کہ جب تعلیم قرآں کو بھلایا

مدثر ظفر

صحرائے انٹارکٹک Antarctic Desert

دنیا کا سب سے بڑا صحراء

صحراء کا نام آتے ہی ہمارے چشم تصور میں ایک ایسے بے آب و گیاہ، لق و دق وسیع علاقہ کا نقشہ گھوم جاتا ہے جہاں چہار سو ریت کے ٹیلے ہوں، سبزہ مفقود ہو، موسم شدید گرم ہو اور بارش کم یا نہ ہونے کے برابر ہو۔

یہ تصور ایک حد تک درست بھی ہے لیکن جب بات کی جائے دنیا کے سب سے بڑے صحراء کی تو وہاں نہ تو ریت پائی جاتی ہے اور نہ ہی اس کا موسم گرم ہے۔

اکثر لوگ خیال کرتے ہیں کہ صحراء صحارا دنیا کا سب سے بڑا صحراء ہے، لیکن ایسا نہیں ہے۔ صحرائے انٹارکٹک جسے آئس ڈیزرٹ یعنی برف کا صحراء بھی کہا جاتا ہے سب سے بڑا صحراء ہے۔ انٹارکٹک صحراء 5.5 ملین مربع میل پر پھیلا ہوا ہے جبکہ آرکٹک جو دنیا کا دوسرا بڑا صحراء ہے۔ 4.5 ملین مربع میل اور صحارا کا صحراء 3.3 ملین مربع میل پر محیط ہے۔ ہاں صحراء صحارا سب سے بڑا گرم صحراء ضرور ہے۔ انٹارکٹک صحراء ہماری زمین کا سب سے زیادہ سرد مقام بھی ہے۔ یہاں دو موسم پائے جاتے ہیں گرمی اور سردی۔

گرمیوں میں یہاں ہر وقت سورج چمکتا رہتا ہے اور رات نہیں ہوتی۔ چھ ماہ تک 24 گھنٹے سورج موجود رہتا ہے جبکہ سردیوں میں سورج غائب ہو جاتا ہے۔

گرمیوں میں اوسط درجہ حرارت منفی 2 ڈگری سے 8 ڈگری کے درمیان رہتا ہے۔ جبکہ سردیوں میں منفی 57 سے منفی 90 ڈگری تک گر جاتا ہے۔ یہاں نہ تو کوئی پودا اُگتا ہے نا انسان بود و باش رکھتے ہیں۔

یہاں نہ تو زیادہ بارشیں ہوتی ہے ناہی زیادہ برف باری ہوتی ہے۔ آپ سوچ رہے ہوں گے کہ اگر زیادہ برف نہیں پڑتی تو اتنی ساری برف آئی کہاں سے ؟ جواب بہت سادہ اور آسان ہے کہ وہاں اتنی ٹھنڈ ہے کہ صدیوں سے ہونے والی معمولی برف باری سے جمع ہونے والی برف پگھلتی ہی نہیں اس لیے برف تہ در تہ مسلسل جمع ہوتی رہتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ برف کی اوسط موٹائی ایک میل تک ہو چکی ہے۔ دنیا کا ستر فیصد تازہ پانی انٹارکٹک میں پایا جاتا ہے۔ صحراء انٹارکٹک سب سے بڑا خشک صحراء بھی ہے۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر یہاں ہر طرف برف ہی برف ہے اور دنیا کے تازہ پانی کا ستر فیصد حصہ انٹارکٹک میں پایا جاتا ہے تو پھر یہ خشک صحراء کیسے ہوا؟

دراصل سائنسدانوں کے نزدیک خشک اور مرطوب جگہ کے ماپنے کا پیمانہ اس جگہ کی آب و ہوا میں موجود نمی کا تناسب ہے۔ کسی علاقہ میں موجود نمی (Humidity) مائع کی صورت میں ہونی چاہیے، لیکن انٹارکٹک کا ماحول اتنا سرد ہے کہ وہاں کی ہوا میں نمی مائع (پانی) کی شکل میں نہیں رہتی بلکہ برف میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اگر صحارا اور انٹارکٹک کی نمی کا موازنہ کیا جائے تو صحارا میں نمی کا تناسب 25 فیصد ہے جبکہ صحارا میں 0.03 فیصد ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انٹارکٹک چاروں طرف برف موجود ہونے کے باوجود خشک علاقہ مانا جاتا ہے۔

یہاں پر کوئی درخت اور جھاڑیاں وغیرہ نہیں ہیں۔ یہاں صرف Moses اور Alkane نامی کائی نما گھاس ہوتی ہے۔ اس کے ساحل کئی اقسام کی وہیل مچھلیوں کے مسکن ہیں۔ اس کے علاوہ سیل اور پینگوئن بھی اس کے ساحلوں پر بسیرا کرتی ہیں۔ یہاں پر کوئی ٹائم زون نہیں پایا جاتا۔ اس براعظم میں دنیا کے کسی بھی دوسرے براعظم کی نسبت زیادہ تیز ہوائیں چلتی ہیں۔ یہاں پر موجود برف پوری دنیا کی برف کا 90 فیصد بنتی ہے۔ ایک اندازہ کے مطابق انٹارکٹک کو موجودہ حالت تک پہنچنے میں 45 ملین سال کا عرصہ لگا ہے۔ اس سے قبل انٹارکٹک اتنا ہی گرم تھا جتنا آجکل آسٹریلیا کا شہر میلبورن ہوتا ہے۔ عالمی ماحولیاتی تبدیلی کا سب زیادہ اثر انٹارکٹک پر پڑ رہا ہے جس کے باعث پچھلے 50 سال میں یہاں درجہ حرارت میں مجموعی طور پر سب سے زیادہ تیز اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔

یہ دنیا کا بلند ترین صحراء بھی ہے۔ ایک عالمی معاہدہ کے تحت یہاں کوئی ملک کان کنی نہیں کرسکتا اور یہ علاقہ سائنسی تحقیق کے لیے مختص ہے۔

رپورٹ: مرزا فرحان احمد بیگ۔مبلغ سلسلہ بینن

بینن میں مدرسۃ الحفظ کا قیام

محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مغربی افریقہ کے ملک بینن میں مدرسۃ الحفظ کا قیام عمل میں آیا۔ اس سے قبل بینن سے قرآنِ

کریم حفظ کرنے کے لئے طلباء کو نائیجیریا بھجوایا جاتا تھا لیکن 20 نومبر 2020ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہِ شفقت بینن میں مدرسۃ الحفظ کے قیام کی منظوری عطا فرمائی اور اس مدرسہ کے انچارج کے طور پر مکرم حافظ توصیف احمد صاحب مبلغ سلسلہ کی منظوری عطا فرمائی۔

افتتاحی تقریب

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ کے لئے ملک بھر سے طلباء کا ایک ابتدائی انٹرویو لیا گیا اس کے بعد مورخہ 04 اگست 2021ء بعد از نماز ظہر وعصر اس افتتاحی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں مکرم ومحترم قمر احمد صاحب امیر ومشنری انچارج بینن تشریف لائے۔افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآنِ کریم سے ہوا جو عزیزم نوید فائق صاحب نے کی اور فرنچ ترجمہ بھی پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزم سعید وعالیو صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عربی قصیدہ پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم حافظ فضل اللہ صاحب استاد مدرسۃ الحفظ بینن نے رپورٹ اور پروگرام مدرسۃ الحفظ پیش کیا اور بتایا کہ الحمدللہ پانچ ریجنز کے 13 طلباء کے ساتھ ہم اس پہلی کلاس کا آغاز کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان طلباء کے سینے قرآنِ کریم کے لئے کھولے اور انہیں جلد حفظ مکمل کرنے اور بعد ازاں ساری زندگی اس پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اس کے بعد بینن جماعت کے ابتدائی احمدی مکرم یونس داؤدا صاحب، مکرم راجی ابراہیم صاحب نائب امیر جماعت بینن، مکرم بکری مصلحو صاحب چیئرمین ہیمینٹی فرسٹ بینن نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور مدرسۃ الحفظ کے افتتاح پر مبارکباد دی نیز طلباء کو اپنی تجربہ کی بناء پر نصائح اور ہدایات بھی دیں۔ان کے بعد بینن کے ابتدائی حفاظ مکرم حافظ مسرور صاحب اور مکرم حافظ کبیر صاحب جنہوں نے نائیجیریا سے قرآن حفظ کیا تھا، نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور مدرسۃ الحفظ کے قیام پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے طلباء اور کارکنان کے لئے دعا بھی کی۔ اس کے بعد مکرم کاکپولا قاسم صاحب صدر جماعت پورتونوو نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور مدرسہ کے آغاز پر مبارکباد دی اور طلباء کو نصائح کیں۔ اس کے بعد مکرم حافظ توصیف احمد صاحب انچارج مدرسۃ الحفظ بینن نے حاضرین،امیر صاحب بینن اور استاد و کارکنان مدرسہ کا شکریہ ادا کیا اور دعا کی درخواست کی کہ اس مدرسہ سے نہ صرف قرآن حفظ کرنے والے طلباء نکلیں بلکہ اس پر عمل کرنے والے بھی ہوں۔اس کے بعد مکرم و محترم امیر صاحب بینن نے اختتامی کلمات کہے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس کے فضل و کرم اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی شفقت سے بینن کو یہ سنگِ میل طے کرنے کی توفیق ملی اور اس مدرسہ سے ہمیشہ قرآنِ کریم سے محبت کرنے والے اور اس کی تعلیم کو دنیا میں عام کرنے والے حفاظ نکلتے رہیں۔

اس کے بعد اختتامی دعا کروائی۔ دعا کے بعد معزز مہمانان نے طلباء کی رہائش کا وزٹ کیا۔ اس کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

سر دست مدرسۃ الحفظ کے لئے کوئی نئی عمارت تعمیر نہیں کی گئی بلکہ مسجد مہدی اور احمدیہ مشن پورتونوو میں ہی اس کا انتظام کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ جلد اس کی عمارت کے حصول کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ مدرسۃ الحفظ کا آغاز بینن جماعت کے لیے بابرکت فرمائے اور اس مدرسہ سے ایسے بچے قرآنِ کریم حفظ کر کے نکلیں جو قرآن کی تعلیمات پر خود بھی عمل کرنے والے ہوں نیکی اور تقویٰ کی راہوں پر چلنے والے ہوں اور خلیفۃ المسیح کے ارشادات پر عمل کرنے والے اور ان کی دعاؤں کا وارث بننے والے ہوں۔اور ان تمام احباب پر بھی اپنی رحمتیں نازل فرمائے جو کسی بھی رنگ میں اس مدرسہ کے قیام کے لئے کوشش کرنے والے ہیں۔آمین

DAILY LONDON
ALFAZL
ONLINE

www.alfazlonline.org
@alfazlonline
@alfazlonline
ONLINE EDITION Download on the App Store Google play

اپنے مضامین، آرٹیکلز، نظمیں اور آراء
درج ذیل ذرائع میں سے کسی ایک پر بھجوائیں
+44 79 5161 4020
info@alfazlonline.org

الفضل آن لائن سے استفادہ کرنے کے ذرائع

روزنامہ الفضل آن لائن کو روزانہ پڑھنے، اس سے استفادہ کرنے کے لئے درج ذیل ذرائع بروئے کار لائے جا سکتے ہیں۔

- ویب سائٹ

https://www.alfazlonline.org

- ایپ اینڈرائیڈ فون

https://play.google.com/store/apps/details?id=org.alfazlonline.alfazlonline&hl=en_GB&gl=US

- ایپ Apple فون

https://apps.apple.com/gb/app/alfazl-online/id1500041209

- انسٹاگرام

https://www.instagram.com/alfazlonline/?hl=en

- ٹویٹر

https://twitter.com/alfazlonline?lang=en

- فیس بک کے اکاؤنٹ پر کام جاری ہے۔

ان تمام میں سے الفضل تک پہنچنے کے لئے آسان ترین link فونز کی APPS ہیں۔ اگر ہر قاری اپنے cell پر App کو ڈاؤن لوڈ کر لے تو روزانہ لندن وقت کے مطابق رات بارہ بج کر ایک، دو منٹ اپنے cell پر موجود App پر نئے دن کا شمارہ موجود پائے گا۔ اپنی اپنی سہولت کے مطابق مندرج بالا دیگر links سے بھی استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

آپ تمام قارئین سے درخواست ہے کہ اپنے عزیزوں اور دوستوں کو نہ صرف ان لنکس کو متعارف کروائیں بلکہ ان کو ہر شمارے کا link یا واٹس ایپ کے ذریعہ بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ کان اللّٰہ معکم

(ادارہ)

تاریخ جلسہ ہائے سالانہ نمبر 2

جلسہ سالانہ برطانیہ 2021ء کے موقع روز نامہ الفضل آن لائن لندن کو مختلف ممالک کے جلسہ سالانہ کی تاریخ پر سالانہ نمبر نکالنے کی توفیق ملی جو 4 اگست 2021ء کو الفضل آن لائن کی زینت بنا اور قارئین میں بہت مقبول ہوا۔ الحمد للہ علی ذلک۔

ادارہ کو اسکی مقبولیت کی وجہ سے احساس ہوا کہ باقی اور ممالک کی تاریخ جلسہ سالانہ اکٹھی کی جائے جس کا اظہار بعض قارئین نے بھی کیا ہے۔ لہٰذا قارئین سے درخواست ہے کہ باقی ماندہ ممالک کے جلسہ ہائے سالانہ پر نوٹس لکھ کر بھجوائیں اور ادارہ نے اس سلسلہ میں جن دوستوں کو مضامین لکھنے کی درخواست کی ہے وہ اپنی اولین فرصت میں مضامین قلمبند کر کے جلد بھجوائیں۔

کان اللّٰہ معکم حیث ما کنتم۔

(ابوسعید۔ایڈیٹر)

شعراء کرام توجہ دیں

’منظوم کلام‘ روزنامہ الفضل کا آغاز سے ہی زینت بنا رہا ہے۔ ادارہ احمدی شعراء اسے اپنا منظوم کلام روزنامہ الفضل آن لائن لندن میں اشاعت کے لئے info@alfazlonline.org پر بھجوانے کی درخواست کرتا ہے۔ منظوم کلام وہ ہو جو وائرل نہ ہوا ہو۔ نوآموز شعراء اپنا کلام کسی مستند شاعر کو دکھلا کر اور اسکی نوک پلک درست کروا کر بھیجتے وقت یہ تحریر کر دیں کہ ”میں نے فلاں شاعر سے اپنا کلام درست کروا لیا ہے۔“ فجزاکم اللہ خیرا

(ادارہ الفضل)

خصوصی نمبر بر موقع 12 ربیع الاول
بعنوان۔ اسلامی اصطلاحات کا برمحل استعمال

ادارہ الفضل آن لائن 12 ربیع الاول کے موقع پر سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بعنوان ”اسلامی اصطلاحات کا برمحل استعمال“ ایک خصوصی شمارہ کی اشاعت کی توفیق پا رہا ہے وباللّٰہ التوفیق

تمام اہل علم وصاحب قلم حضرات و خواتین سے مختصر آرٹیکلز و مضامین ضبط تحریر میں لا کر info@alfazlonline.org پر مؤرخہ 30 اگست 2021ء تک بھجوانے کی درخواست ہے۔ صحابہ اور بزرگان سلسلہ کے اس بارے واقعات بھی بھجوائے جا سکتے ہیں۔ شعراء بھی اپنے کلام سے خصوصی نمبر کو مزین کر سکتے ہیں۔

کان اللّٰہ معکم حیث ما کنتم

قارئین الفضل سے کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ابوسعید ۔ایڈیٹر)

چھوٹی مگر سبق آموز بات

دنیا میں ہر شخص دکھ درد کا تجربہ رکھتا ہے۔ پھر بھی دوسروں کو دکھ درد دینے سے باز نہیں آتا۔ اس لئے بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔

مرسلہ: محمد عمر تیماپوری۔انڈیا

01 ستمبر 2021ء

		طلوع فجر	غروب آفتاب
مکہ مکرمہ	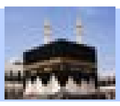	04:46	18:37
مدینہ منورہ	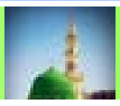	04:43	18:40
قادیان	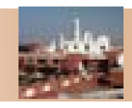	04:40	18:53
ربوہ	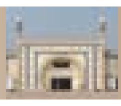	04:20	18:32
اسلام آباد ٹلفورڈ		04:47	19:49